REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۷ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۶/۱۱ | ۷ احسان ۱۳۳۶ ہش، ۷ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۳۵

امریکہ ایٹمی تجربات کا سلسلہ بند نہیں کریگا ـ صدر آئزن ہاور کا اعلان

"پہلے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنی ضروری ہے"

واشنگٹن ۶ رجون۔ صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اس وقت تک ایٹمی تجربات کا سلسلہ بند نہیں کرے گا۔ جب تک کہ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر پوری پابندی عائد نہ کر دی جائے۔ اور اس بارے میں کوئی حتمی سمجھوتہ نہ ہو جائے۔ اس امر کا اعلان انہوں نے کل یہاں اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایٹمی تجربوں کے بارے میں جو عام تشویش پائی جاتی ہے اس کا مجھے پورا احساس ہے۔ اور دوسروں کی طرح مجھے خود بھی تشویش ہے۔ لیکن امریکہ کے تجربات کی نوعیت دفاعی ہے۔ اور یہ تجربات پہلے کی نسبت بہت زیادہ صاف نوعیت کے ہیں۔ اور ان میں تابکاری کے خطرات کی گنجائش نہیں ہے۔ برطانیہ نے چین کے ساتھ تجارتی پابندیاں نرم کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے کہا کہ میں اس طبقہ خیال سے تعلق رکھتا ہوں۔ جس کی نگاہ میں غیر ملکی تجارت پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پابندیاں عائد نہیں کی جا سکتیں۔ انہوں نے کہا تاہم مجھے اس میں کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا کہ روس کے ساتھ تجارت کا کوئی اور اصول ہو۔ اور چین کے ساتھ کوئی اور۔

صحرائے نوادا میں تیسرا ایٹمی دھماکہ

نیویارک ۶ رجون۔ کل صحرائے نوادا میں امریکہ نے ایک اور ایٹمی ہتھیار کا دھماکہ کیا۔ یہ دھماکہ موجودہ تجرباتی سلسلہ کا تیسرا دھماکہ ہے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم مالی امور پر بھی بحث کرینگے

"بھارت نے اسلحہ کی خریداری سے اپنا مالیاتی بحران پیدا کر دیا ہے"

لنڈن ۶ رجون۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے کل دارالعوام میں یہ کہا کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم مالی مسائل پر بھی گفتگو کریں گے۔ لیکن کانفرنس کا ایجنڈا خود وزرائے اعظم تیار کریں گے۔ اور اس کی تفصیلات کا انکشاف روایات کے منافی ہے۔ لیبر پارٹی کے ایک رکن نے برطانوی وزیراعظم سے دریافت کیا تھا۔ کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کیا کسی ایسی تجویز پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ جس پر عملدرآمد کے بعد سٹرلنگ فاضلات کی وصولی میں ہم آہنگی اور رابطہ پیدا ہو سکے۔ (باقی ص ۸ پر)

نہایت ضروری اعلان

احباب کو اخبارات کے ذریعہ علم ہو گیا ہوگا کہ انفلوئنزا کی وبا مشرق بعید سے شروع ہو کر ہندوستان پہنچ چکی ہے اور پاکستان میں بھی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے دوست بیرون ملک اور اندرون ملک سے تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور انفلوئنزا کی بیماری بات چیت سے بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس لئے دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی دوست کو جن کو ہلکا سا بھی نزلہ یا چھینکوں کی تکلیف ہو خواہ وہ بیرون ملک سے تشریف لائے ہوں یا اندرون ملک سے ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق حضور سے ملاقات کی قطعاً اجازت نہیں دی جائیگی۔ احباب سختی سے اس کی پابندی کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ رجون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"نقرس کے درد میں کمی ہو رہی ہے لیکن ابھی تکلیف باقی ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۶ رجون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل سارا دن سر اور گردن میں درد اور حرارت کی سی کیفیت رہی۔ اور ہاتھ تپتا رہا۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرماتے رہیں۔

ربوہ ۶ رجون۔ محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کوئٹہ جانے کے ارادہ سے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ لیکن اب آپ نے کوئٹہ جانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

برطانوی طیاروں کو مصر میں اترنے کی اجازت

قاہرہ ۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ چند روز کے اندر حکومت مصر برطانوی طیاروں کو مصر کے ہوائی اڈوں پر اترنے کی اجازت دے دے گی۔

امریکہ میں مصری بقایاجات کی واگزاری

قاہرہ ۶ رجون۔ مصر کے نیم سرکاری روزنامہ "الشعب" کی اطلاع کے مطابق مصر اور امریکہ کی حکومتوں میں مصر کے ان پچاس لاکھ ڈالر کے بقایاجات کی واگزاری کی بات چیت شروع ہو گئی ہے جو روک لئے گئے تھے۔

چاول کی خریداری کے لئے پاکستانی وفد

کراچی ۶ رجون۔ تھائی لینڈ سے چاول کی خریداری کی بات چیت کے لئے دو افراد پر مشتمل پاکستان کا ایک وفد آج بنکاک روانہ ہو رہا ہے۔ ضرورت ہوئی تو یہ وفد ویٹ نام اور برما کی حکومت سے بھی چاول کی خریداری کی بات چیت کرے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ر جون ۵۷ء

سینما بینی کے نقصانات

سینما بینی کے مضرّات تجربہ سے اتنے واضح اور ظاہر ہو چکے ہیں کہ اب وہ قومیں بھی جنہوں نے یہ کھیل ایجاد کیا ہے۔ جیخ اٹھی ہیں اور کھوج لگانے سے اس نتیجہ پر پہنچی ہیں کہ نوجوانوں میں جرائم کی بڑھتی ہوئی رو کا سب سے بڑا منبع سینما بینی ہے۔

صحیح بات ہے کہ جہاں تک اس ایجاد کا تعلق ہے فی ذاتہٖ سینما نہ بُری ہے اور نہ اچھی ہے بدقسمتی سے آج کا انسان نفس امارہ کا اتنا غلام ہو گیا ہے کہ اس ایجاد سے جو بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچ سکتا تھا۔ وہ تو صفر سے کچھ ہی شاید زیادہ ہو ہم نے اس کو زیادہ تر عیاشی کا سامان بنا لیا ہے۔ اور چند ڈاکومنٹری فلموں کے سوا جتنی بھی فلمیں آج کل یورپ اور امریکہ اور اب بھارت اور پاکستان میں بھی تیار ہوتی ہیں ان میں ہزار میں سے ۹۹۹ فلمیں محض عیاشی کے نقطۂ نظر سے بنائی جاتی ہیں اور جہاں تک ہو سکے کوشش کی جاتی ہے کہ ایسی فلم تیار کی جائے جو انسان کے سفلی جذبات کو ابھار سکے۔

سب سے خطرناک فلمیں سراغ رسانی اور اس قسم کی دوسری فلمیں ہیں۔ اگرچہ شاید کوشش یہ کی جاتی ہے کہ انہیں سبق آموز بنایا جائے۔ لیکن جیسا کہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ نوجوانوں پر اس کا الٹا اثر پڑتا ہے۔ جرائم کو ایسے دلآویز رنگ میں پیش کیا جاتا ہے کہ ان کے نتائج پر زور دینے کے بلا جھجک [illegible] طبع نوجوان اس [illegible] دل جاتے ہیں جو [illegible] ہوتا ہے مگر جرائم کی [illegible] ملکی قوانین [illegible] اگل دیتی ہیں۔ اور جیسا کہ واقعات سے ثابت ہو چکا ہے۔ نوجوان سینما دیکھنے والے ہیرو (Hero) کی بجائے ولن (Villain) کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔ اور جب زندگی کی مشکلات اور دقتوں سے دوچار ہوتے ہیں تو اکثر بجائے شریفانہ طریق سے ان کا مقابلہ کرنے کے جرائم کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ جو جہاں قوتوں کی افراط کی وجہ سے انہیں آسان ترین نظر آتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے سینما فی ذاتہٖ بری چیز نہیں بلکہ فی زمانہ نفس امارہ کو جو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے اور نفس لوّامہ کو جو زیادہ سے زیادہ کمزور کر دیا گیا ہے اس کی وجہ سے فلمیں بنانے والے اور سینما دیکھنے والے ایک ہی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

. . . .

فلمیں بنانے والے روپیہ کمانے کے لئے ایسی فلمیں ہی تیار کرتے ہیں۔ جن کی بازار میں مانگ ہوتی ہے۔ جو زیادہ سے زیادہ روپیہ لا سکتی ہیں۔ اس لئے باوجود حکومتوں کی طرف سے سنسر لگانے کے فلساز کمپنیاں قانونی خلاف ورزی کے لئے رخنے نکال لیتی ہیں۔ اور آرٹ کی ترقی کے عذرات سے زندگی کے بہت سے قابل اعتراض پہلو پردہ سیمیں پر لے آتی ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو آرٹ ہی آج سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ جس کو شیطان انسانی فطرت کی تباہی کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ افسوس ہے کہ ہمارے ملکوں میں بھی یہ وبا تیزی کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ اور آرٹ کے پردہ میں ہر طرح کی فحاشی ہمارے معاشرہ میں بھی رواج پا رہی ہیں۔ حالانکہ اس آرٹ کی وجہ سے خود مغربی ممالک بھی اب نالاں ہیں اور وہ ایسی تدابیر سوچ رہے ہیں جن سے کم از کم نئی پود کو اس کے برے اثرات سے محفوظ کیا جا سکے۔

ہماری حکومت کو جو اسلامی حکومت کہلاتی ہے ابھی سے چوکنا ہو جانا چاہیئے اور پیشتر اس کے کہ سینما بینی اور آرٹ ہماری آئندہ نسلوں کو بھی جادہ ضلالت میں ڈال دے۔ چاہیئے کہ اس طرف فوری توجہ دی جائے۔ خود ہمارے ملک میں ہی ایسے واقعات ہو چکے ہیں کہ سینما سے متاثر ہو کر نوجوانوں نے جرائم کی راہ اختیار کر لی۔ ہمارے رہنماؤں کو ان واقعات سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ یہ ذمہ واری اہل علم حضرات پر بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ نوجوانوں میں نفس لوامہ کی نشوونما کی طرف توجہ مبذول کریں۔ اور انہیں اسلامی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظ رکھنے کی طرف راغب کریں۔

ہماری جماعت انصار اللہ اور خدام کا فرض ہے کہ وہ اس بارے میں بہترین نمونہ پیش کریں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سینما بینی پر جو پابندیاں عائد کی ہیں ان کی حرف بحرف پابندی کر کے دکھائیں۔ اگرچہ ہماری جماعت اجتماعی طور پر اس مرض سے بچی ہوئی ہے۔ لیکن خال خال بھی اس کی خلاف ورزی نہایت بُرا اثر ڈال سکتی ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے مطالبات میں سے سینما بینی کا ترک بھی ایک اہم مطالبہ ہے اس لئے جو دوست اس کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ نہ صرف نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے بلکہ بسخت قومی اور ملی نقصان کا ذریعہ بنتا ہے۔ حالانکہ انصار اللہ اور خدام کے عہدوں میں قومی اور ملی مفاد کی حفاظت بھی شامل ہے۔ اس لئے انصار اللہ اور خدام میں سے اگر کوئی خلاف ورزی کرتا ہے۔ تو وہ اپنے عہد کی توہین کرتا ہے۔

دعائیہ لسٹ شائع کر دی جائیگی

حسب اعلان دس جون تک اپنے وعدے ستّر فی صدی سے سو فی صدی تک ادا کرنے والے ۳۱ر مئی تک ادا کرنے والے شمار ہوں گے۔ ان کے نام حسب وعدہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ میں دعا کے لئے پیش کر کے شائع کئے جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ان کے اچھا کام کرنے والے احباب کے نام بھی شکریہ کے ساتھ پیش حضور ہوں گے۔

جن جماعتوں نے جون یا جولائی تک وعدے پورے کرنے کا کہا ہے۔ ان کے نام بھی حضور میں پیش کر کے جون کے بعد جولائی میں۔ اور جولائی میں پورا کرنے والوں کے نام انشاء اللہ تعالیٰ اگست میں شائع کئے جائیں۔ وما توفیقی الا باللہ۔ علیہ توکلت والیہ انیب۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے معجزۂ "خلق طیر" کی حقیقت

قرآنی بیان کی تاریخی عظمت

مستشرقین کے اعتراضات کا رد

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۱۱۰ چوبرجی پارک لاہور)

(۲)

مستشرقین کے اعتراض کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ چونکہ معجزۂ خلق طیر کا ذکر اناجیل اربعہ میں موجود نہیں۔ اس لئے یہ کوئی حقیقی واقعہ نہیں ہے۔ اگر اصالتاً یہ معجزہ صادر ہوا ہوتا تو حواری یا ان کے تابعین انجیل میں اس کا ذکر ضرور کرتے قرون اولےٰ میں جو غلط روایات اور خوارق عادت امور حضرت مسیح ناصری کی طرف عجوبہ پسند طبائع نے منسوب کئے۔ ان میں سے یہ ایک ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ حضرت مسیح ناصری کے دوسرے معجزات کا ذکر اناجیل میں موجود ہو۔ لیکن یہ عظیم الشان معجزہ بالکل نظر انداز ہو جائے۔

اس اعتراض کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ اناجیل اربعہ کو یہ دعوےٰ ہی کب ہے؟ کہ اس میں حضرت مسیح ناصری کے مکمل حالات و کوائف اور ان کے سب معجزات آ گئے ہیں۔ اناجیل میں تو حضرت مسیح ناصری کی دو تین برس کی زندگی کے حالات ملتے ہیں۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ اور قرآن مجید نے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ واقعہ صلیب پر حضرت مسیح ناصری کی زندگی ختم نہیں ہو گئی بلکہ جاری رہی۔ مہد سے لے کر کہولت تک ان کی زندگی ایک کھلی کتاب کی طرح اپنے مخاطبین کے سامنے رہی۔ لیکن انجیل نویسوں نے دعوئے نبوت کے بعد صرف ڈیڑھ برس کی فلسطینی زندگی کے حالات پیش کئے ہیں وہ بھی مجملاً۔ یوحنا کی انجیل میں صاف اقرار موجود ہے۔ کہ "اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے" جو کہ انجیل میں درج نہیں ہیں (یوحنا ۲۱/۲۵) اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ مسیح کے سارے کاموں اور معجزات پر انجیل حاوی نہیں ہے۔ اور نہ اس قسم کا اسے کوئی دعوےٰ ہے۔ اس کھلے کھلے اعتراف کے باوجود انجیل میں کسی واقعہ کے عدم ذکر کی وجہ سے اس واقعہ کی صحت سے انکار کرنا کہاں کی دانشمندی ہے؟

عیسائی محققین میں قرون اولےٰ کے لٹریچر سے استفادہ کے بعد یہ نظریہ دن بدن مقبول ہو رہا ہے کہ اناجیل اربعہ کے علاوہ بھی حضرت مسیح ناصری کی زندگی کے حالات موجود ہیں۔ ان میں بہت سے واقعات (مبالغہ آرائی سے قطع نظر) تاریخی درجہ رکھتے ہیں۔

اس وقت میرے سامنے ایک بہت بڑے عیسائی ریسرچ سکالر ہگ جے شون فیلڈ کی کتاب According to the Hebrews موجود ہے۔ اس میں مصنف نے تاریخی دستاویزات سے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح ناصری کی زندگی کے حالات اناجیل اربعہ کے علاوہ قدیم عیسائی یہودی اور پیگن لٹریچر میں موجود ہیں۔

اس سلسلہ میں محققین کی سعی و کاوش کو مصنف نے قابل مبارکباد قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔

"یسوع ناصری کے بارہ میں اور روایات بھی عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان مشہور رہیں جو کہ ہر درجہ اناجیل میں ذکر شدہ تفاصیل سے تیقن کے لحاظ سے کم اہمیت نہیں رکھتیں۔ عرصہ دراز تک یوحنا کی انجیل کے آخری فقرہ کو (کہ یسوع کے بہت سے کام ایسے ہیں۔ جو کہ انجیل میں درج نہیں ہوئے) محض تکلف اور زیب داستان پر محمول کیا گیا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ تیسری صدی عیسوی کے پیگن فلاسفر سلسس (Celsus) نے بھی یہی بات کہی ہے۔ وہ کہتا ہے۔ "میں یسوع کے بارہ میں کئی اور باتیں بیان کر سکتا ہوں جو مسلّمہ حقیقتیں ہیں۔ لیکن جن کا رنگ ڈھنگ ان باتوں سے بہت مختلف ہے۔ جو انجیلوں میں درج ہیں" یہ حوالہ دینے کے بعد مصنف لکھتا ہے کہ شریعت کے مقرر کردہ اصول کے مطابق جب دو یا تین گواہ ایک ہی بات کو ایک ہی رنگ میں دہرائیں۔ تو اس کا ایک ایک لفظ حقیقت پر محمول کیا جانا چاہیئے۔ یوحنا کا انجیل نویس اور سلسس (Celsus) ایک ہی بات ایک ہی رنگ میں بیان کر رہے ہیں۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کے سوانح حیات اناجیل کے علاوہ بھی موجود ہیں جو کہ قابل قبول ہو سکتے ہیں۔" ص ۱۵

معجزۂ خلق طیر کے متعلق نئی تحقیق

یہی عیسائی مصنف آگے چلکر یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری کا معجزۂ خلق طیر صرف قرآن ہی میں بیان نہیں ہوا۔ بلکہ یہ معجزہ توما کی انجیل "طفولیت مسیح" اور یہودیوں کی مرتبہ انجیل "طولدوتھ" میں بھی درج ہے۔ توما کی انجیل میں اسے مسیح کے بچپن کا معجزہ قرار دیا گیا ہے لیکن طولدوتھ میں اسے مسیح کے زمانہ نبوت کا معجزہ بتایا گیا ہے۔ مصنف کی تحقیق میں توما کی انجیل کے مصنف نے چونکہ مسیح کی بارہ سال تک کی عمر کے واقعات جمع کرنے تھے۔ یہ واقعات اسے پورے طور پر دستیاب نہ ہو سکتے تھے۔ اس نے کسر یوں پوری کی۔ کہ مسیح کے زمانہ نبوت کے معجزات و واقعات ان کے بچپن کی طرف منسوب کر دیئے ہیں۔ چنانچہ معجزہ خلق طیر بھی زمانہ نبوت سے متعلق تھا۔ لیکن بچپن کے زمانہ کی طرف منسوب کر دیا گیا۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ یہودیوں کی مرتبہ انجیل میں جو کہ مخالفانہ نقطۂ نظر سے لکھی گئی۔ یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ مسیح نے یہ معجزہ زمانۂ نبوت میں دکھایا ہے اس مصنف نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ تیسری صدی عیسوی کے پیگن فلاسفر سلسس نے مسیح کے معجزات پر تنقید کرتے ہوئے ایک ایسا اشارہ کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری کا خلق طیر کا معجزہ عیسائیوں کی طرف سے اس زمانہ میں پیش کیا جاتا تھا۔ سلسس کہتا ہے کہ عیسائی جو معجزات مسیح کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اس قسم کے معجزات تو مصری جادوگر بھی دکھا دیتے ہیں۔ چنانچہ یہ جادوگر بے جان چیزوں میں ایک ظاہری حرکت پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان چیزوں میں زندگی کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اور وہ زندہ چیزوں کی طرح حرکت کرتی نظر آتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اشارہ حضرت مسیح ناصری کے کسی اسی قسم کے معجزہ کی طرف تھا۔

سب سے عجیب بات مصنف مذکور نے یہ بتائی ہے۔ کہ قرون اولیٰ کے "نصرانیوں" کے پاس شروع شروع میں پانچ مستند انجیلیں تھیں۔ چار اناجیل تو موجودہ تھیں۔ اور ایک عبرانیوں کی انجیل کے نام سے موجود تھی۔ قرائن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس انجیل میں معجزۂ خلق طیر کا ذکر پایا جاتا تھا عبرانیوں کی انجیل اب گم ہے۔ لیکن قرون اولےٰ کے عیسائی مصنفین نے اس کے اقتباسات اپنی کتابوں میں درج کئے ہیں۔ عیسائی لٹریچر سے

یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ انجیل اپنی ابتدائی صورت میں متی حواری نے آرامی زبان میں لکھی تھی۔ اور ابتدائی مسیحی جو کہ "نصرانی" کہلاتے تھے۔ ان کی تحویل میں یہ انجیل بڑی دیر تک موجود رہی۔ سنہ ۷۰ء میں یروشلم کی تباہی کے بعد جو عیسائی ہندوستان کی طرف ہجرت کر گئے۔ وہ یہ انجیل اپنے ساتھ لے گئے۔ اور آخر دوسری صدی مسیحی میں سکندریہ کا فلاسفر "پن ٹی نس" جب مغربی ہندوستان گیا۔ تو اس کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب اس نے اس انجیل کو وہاں کے عیسائیوں کی تحویل میں پایا۔[1]

جہاں اس گمشدہ انجیل کے اقتباسات آبائے کلیسا کی کتابوں میں ہمیں ملتے ہیں۔ وہاں شان فیلڈ کی تحقیق میں یہ انجیل یہودیوں کی مرتبہ انجیل "طولدوتھ یشوع" کے لئے بنیادی ذریعہ معلومات تھی چنانچہ اس گمشدہ انجیل کی جھلک "طولدوتھ" کے پس منظر میں صاف نظر آتی ہے۔

"طولدوتھ یشوع" کے لکھنے کی وجہ یہ تھی کہ قرون اولیٰ میں یہودیوں نے ضروری سمجھا کہ اپنے رنگ میں حضرت مسیح ناصری کے حالات کو ایک انجیل کی شکل میں جمع کیا جائے۔ چنانچہ واقعات و کوائف کے لئے عبرانیوں کی انجیل کو سامنے رکھا گیا۔ بلکہ یوں کہیئے کہ عبرانیوں کی انجیل کا اثر مٹانے کے لئے اس کا جواب ایک ایسی انجیل کی صورت میں مرتب کیا گیا۔ جو کہ حضرت مسیح ناصری کے متعلق یہودی نقطۂ نظر رکھتی تھی۔ دوسرے لفظوں میں یہودیوں کی یہ انجیل عبرانیوں کی انجیل کی "پیروڈی" تھی۔ یہ انجیل عیسائیت کے خلاف قدیم یہودی لٹریچر میں شمار ہوتی ہے۔ یہودیوں کی اس انجیل میں صاف لکھا ہے کہ حضرت مسیح ناصری نے خلق طیر کا معجزہ اپنے زمانہ نبوت میں دکھایا لیکن یہ معجزہ اپنی نبوت کی وجہ سے نہیں دکھایا گیا۔ بلکہ ہیکل کے ایک بنیادی پتھر سے اسم اعظم کو چرا کر اس کی مدد سے یہ معجزہ آپ سے صادر ہوا۔

اس حوالہ سے شان فیلڈ کا استدلال یہ ہے کہ جس طرح یہودیوں کی انجیل کی دوسری باتیں عبرانیوں کی انجیل کے ان اقتباسات سے ملتی ہیں جو کہ قدیم عیسائی لٹریچر میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح یہ معجزہ بھی "عبرانیوں" کی انجیل سے یہودیوں نے لیا ہے۔ لیکن اسے غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔

ان تاریخی شواہد کے علاوہ مصنف مذکور نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ معجزہ خلق طیر کی طرف اشارہ موجودہ اناجیل میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ "متی" ۱۰/۲۹ تا ۳۱ کو مصنف موصوف نے اپنے اس استدلال کی بنیاد بنایا ہے۔ (باقی)

[1] ملاحظہ ہو سمتھ کی بائیبل ڈکشنری صفحہ ۵۲۷

نہایت ضروری اعلان

امتحان ۱۲ جولائی ۱۹۵۷ء کو ہوگا

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ رسالہ "خلافت حقہ اسلامیہ" اور "اسلامی نظام کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا امتحان مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۵۷ء کو بروز اتوار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

تمام جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اس بات کا انتظام فرمائیں۔ کہ پوری باقاعدگی سے امتحان ہوسکے۔ نیز جلد اطلاع دیں کہ امتحان کے پرچہ جات کس تعداد میں اور کس پتہ پر بھیجے جائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

مخرجین کی طرف سے شائع کردہ

ایک کتابچہ

حال ہی میں مخرجین کی طرف سے ایک کتابچہ خواجہ محمد اسمٰعیل از لنڈن کے نام سے شائع ہوا ہے۔ جو کثرت سے احمدی جماعتوں کو بھیجا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ایمن آبادی کی طرف سے مندرجہ ذیل خط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں موصول ہوا ہے۔

واضح رہے کہ خواجہ محمد اسمٰعیل جس نے ٹریکٹ شائع کرایا ہے جماعت سے نکالا ہوا شخص ہے۔ اور قادیان سے نکالا گیا تھا۔ جہاں اس نے صوفی محمد صالح کے ساتھ ملکر اسلام کے خلاف کئی تقریریں کی تھیں۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی تھی۔ احرار کے ساتھ یہ ملا ہوا تھا۔ یہ صوفی ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول کا چھوٹا بھائی ہے۔ اخراج کے بعد مولوی محمد صالح نے تو توبہ کرلی اور بیعت کرلی۔ مگر یہ اپنی ضد پر قائم رہا۔ اور اب تک جماعت سے خارج ہے۔ یہ ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کا بہنوئی اور ڈاکٹر عبدالکریم صاحب چھٹی مسیح والوں کے جو بیٹے ہیں ان کا یہ داماد ہے

(پرائیویٹ سیکرٹری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدی و مولائی ایدکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج کی ڈاک سے منسلکہ کتابچہ ابھی ابھی موصول ہوا ہے اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم۔ معلوم ہوتا ہے تمام جماعت ہائے احمدیہ کو بھیجا گیا ہے۔ اس لئے کہ ایڈریس پر صرف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ درج ہے

اطلاعاً حضور کی خدمت میں بھیج رہا ہوں۔ لکھنے والے کا نام خواجہ محمد اسمٰعیل از لنڈن بھی جعل و فریب معلوم ہوتا ہے۔ تحریر کا انداز بعینہٖ وہی ہے جو پیغام صلح میں مولوی عبدالمنان کے مضمون کا تھا۔

اس قسم کی تحریکات کا توڑ حضور کی تقریر "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" میں اور "خلافت حقہ اسلامیہ" میں موجود ہے۔ یہ دونوں تقریریں الفضل کے ایک خاص نمبر میں بھی اشاعت پذیر ہوجائیں۔ تو زیادہ سے زیادہ احباب پڑھ سکیں گے۔

خداوند کریم حضور کو صحت کامل کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خارق العادت لمبی عمر عطا فرمائے۔ حضور کی خلافت کی برکات رہتی دنیا تک پوری شان سے قائم رہیں آمین ثم آمین

حضور کی دعاؤں کا محتاج حضور کا ادنےٰ ترین غلام
مبارک احمد خان از ایمن آباد

دعائے مغفرت محترمہ حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت چوہدری باغ الدین صاحب مرحوم و والدہ چوہدری ظہور الدین صاحب باجوہ مرحوم ساکن گھکھووالی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بتاریخ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء بوقت ۷ بجے شام وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت نیک، مہمان نواز اور سخی اور رشتہ داروں سے عزت و احترام اور حسن سلوک کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ کے اکلوتے بیٹے چوہدری ظہور الدین صاحب انسپکٹر محکمہ فوڈ گرین گذشتہ جنوری ۱۹۵۲ء میں اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے تھے۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور ان کو امانتاً اپنے اکلوتے بیٹے کی قبر کے پاس ہی دفن کردیا گیا ہے۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور مرحومہ کی نسل کو دینی و دنیوی لحاظ سے بہترین جانشین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال

نعمت الہام ـــــ اور ـــــ بہائی مذہب

(از مکرم مولوی محمد صدر الدین صاحب مولوی فاضل)

خاکسار نے ایک ٹریکٹ ۹ اپریل ۱۹۵۱ء کو طہران (ایران) میں بزبان فارسی بہائیوں پر اتمام حجت کرنے کے لئے شائع کیا تھا۔ یہ ٹریکٹ چونکہ بہائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری امور پر مشتمل ہے۔ اسلئے اس کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنی ہستی کا اظہار اپنے نیک اور مقرب بندوں سے گفتگو اور کلام کے ذریعے فرماتا رہا ہے۔ اور جب کبھی دنیا اس کلام کی نعمت سے محروم ہو گئی تو بدیہی طور پر یہ نتیجہ نکلتا رہا ہے کہ لوگ صراط مستقیم سے برگشتہ ہو گئے۔ اور راہ راست سے بھٹک گئے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر پیغمبر کا انکار کرنے والے اس نعمت سے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کا اظہار کرتی ہے بے بہرہ رہے۔ آج بھی تمام مذاہب اللہ تعالیٰ کے الہام کو ختم کر بیٹھے ہیں اور اس کی صفت تکلم کے انکاری ہیں۔ لیکن اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو سراسر سچائی پر قائم اور صراط مستقیم کا مالک ہے۔ اسلئے وہ دلائل عقلی اور نقلی کے علاوہ خدا تعالیٰ کے الہام اور اس کی صفت تکلم کو بھی ثابت کرتا ہے۔ اور مقربوں اور مقبولوں کے وجود با جود کو پیش کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے الہام کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"الہام از اوصاف مقبولان است و استدلال ساختن کہ بے الہام بود از علامت راندگان است" (تذکرۃ الاولیاء باب اول در ذکر جعفر صادق رضی اللہ عنہ) یعنی الہام مقبولوں کے اوصاف اور خوبیوں میں سے ہے اور یہ استدلال کرنا کہ وہ بغیر الہام کے ہے دھتکارے ہوئے ہونے کی علامت ہے۔ حضرت سید اسمٰعیل شہید دہلوی تیرھویں صدی کے مجدد اپنی کتاب بنام "منصب امامت" میں فرماتے ہیں "مرتبہ ولایت را سہ شعبہ است اول معاملات صادقہ مثل الہام و تفہیم غیبی و حکمت۔ دوم مقامات کاملہ .... سوم: اخلاق فاضلہ مثل علو ہمت و وفور شفقت۔ حلم و حیا محبت و وفا۔ سخاوت و شجاعت"

(منصب امامت صفحہ ۸) یعنی مرتبہ ولایت کے تین شعبے ہیں۔ اول۔ اللہ تعالیٰ کے سچے معاملات اور سلوک مثلاً الہام اور غیبی تفہیم اور حکمت۔ دوم۔ کامل مقامات ..... سوم: اخلاق فاضلہ جیسے بلند ہمت اور زیادتی شفقت و مہر۔ حلم اور شرم و حیا۔ محبت اور وفاء سخاوت اور بہادری۔ آپ الہام کو ولایت کی خصوصیت بیان فرمانے کے بعد اولیاء کی علامتوں اور نشانیوں کے بارہ میں فرماتے ہیں "باید دانست کہ از آنجملہ الہام است ہمیں الہام کہ با نبیاء ثابت است آنرا وحی میگویند وگاہی در کلام اللہ مطلق الہام را خواہ با نبیاء ثابت است خواہ باولیاء وحی نامند" (منصب امامت صفحہ ۳۹) یعنی جاننا چاہیئے کہ اولیاء کی علامتوں میں سے ایک الہام بھی ہے۔

قرآن مجید الہام کے جاری و ساری ہونے کو یوں بیان فرماتا ہے:۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ ان لا تخافوا ولا تحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون۔ نحن اولیاءکم فی الحیوۃ الدنیا و فی الآخرۃ ولکم فیہا ما تشتہی انفسکم ولکم فیہا ما تدّعون۔

سورۃ حم سجدہ ع۴ آیت ۳۰ و ۳۱) یعنی یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر انہوں نے اس پر استقامت اختیار کی تو ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ تم کوئی خوف نہ کرو۔ اور کوئی غم نہ کرو اور اس جنت سے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ خوش ہو جاؤ۔ ہم تمہارے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دوست ہیں۔ اور تمہارے لئے جو کچھ چاہو گے موجود ہوگا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون الذین آمنوا وکانوا یتقون لہم البشریٰ فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ لا تبدیل لکلمات اللہ ذالک ہو الفوز العظیم۔
(سورہ یونس رکوع ۷ آیت ۶۳ تا ۶۵)

یعنی خبردار! یقیناً اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم کریں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں بشارت ہے (یعنی رویائے صالحہ وکشوف والہامات) اللہ تعالیٰ کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے

حدیث شریف میں بھی الہام کے جاری و ساری ہونے کا ارشاد ہوتا ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لقد کان فیمن قبلکم من الامم محدثون فان یکن فی امتی احد فانہ عمر (حدیث صحیح بخاری جلد دوم کتاب المناقب مناقب عمر بن خطاب) یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں میں بھی محدث ہوتے ہیں۔ (یعنی جن سے اللہ تعالیٰ کلام فرمائے) پس اگر کوئی میری امت سے ایسا ہے۔ تو وہ عمر ہیں یعنی حضرت عمرؓ ان میں سے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ محدث کے معنی کو یہ حدیث جو مذکورہ بالا حدیث کے بعد مروی ہے۔ نہایت واضح اور صاف کر دیتی ہے لکھا ہے:۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لقد کان فیمن قبلکم من بنی اسرائیل رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء فان یکن من امتی منہم احد فعمر (بخاری جلد دوم کتاب المناقب مناقب عمر بن خطاب) یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے بنی اسرائیل میں ایسے لوگ ہوئے ہیں کہ ان سے خدا کی طرف سے کلام کی جاتی تھی۔ بغیر اس کے کہ وہ نبی ہوں۔ پس اگر میری امت میں سے بھی ان میں کوئی ہے تو وہ عمر ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کے مورد ہیں اور وہ ان سے ہمکلام ہوتا ہے۔

"شیعوں کی روایات میں بھی یہ امر مسلم ہے کہ الہام جاری ہے۔ جیسا کہ روایت ہے۔ عن حمران بن اعین قال قال ابو جعفر ان علیاً کان محدثاً فخرجت الی اصحابی فقلت جئتکم بعجیبۃ فقالوا ما ہی فقلت سمعت ابا جعفر یقول کان علی علیہ السلام محدثاً فقالوا ما صنعت شیئاً الا سألتہ من کان یحدثہ فرجعت الیہ فقلت انی حدثت اصحابی بما حدثتنی فقالوا ما صنعت شیئاً الا سألتہ من کان یحدثہ فقال لی یحدثہ ملک (اصول کافی کتاب التوحید باب ان الائمۃ محدثون مفہمون) یعنی حمران بن اعین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوجعفر (باقر) رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ محدث تھے۔ پس میں وہاں سے نکل کر اپنے دوستوں کے پاس آیا۔ اور میں نے کہا کہ میں (اب) ایک عجیب چیز لایا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ تو میں نے کہا کہ میں نے ابو جعفر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے سنا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ حضرت علی علیہ السلام محدث تھے۔ انہوں نے کہا کہ تو نے کچھ بھی نہیں کیا۔ تو نے ان سے کیوں نہ پوچھا کہ ان سے (یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے) کون کلام کرتا تھا۔ پس میں پھر لوٹ کر ان کے پاس گیا۔ اور عرض کی کہ میں نے وہ بات جو آپ نے بیان فرمائی تھی۔ اپنے دوستوں کے پاس بیان کی تو انہوں نے کہا تو نے کچھ بھی نہ کیا تو نے ان سے کیوں نہ پوچھا کہ ان سے کون کلام کرتا تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا کہ آپ سے (یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے) فرشتہ کلام کرتا تھا۔

باقی

درخواست دعا

میری اہلیہ صالحہ فاطمہ چار پانچ روز سے بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہے۔ اور بعض اوقات ضعف بھی ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(سردار محمد کاتب ربوہ)

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے جلسے

خان پور

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو بعد نماز مغرب نائب پریذیڈنٹ جناب محمد ابراہیم خانصاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ خدا کے فضل سے حاضری تسلی بخش رہی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ملک عطاء الرحمٰن صاحب نے مسئلہ خلافت پر تقریر کی۔ جس میں انہوں نے قرآن کریم کی مختلف آیات سے ثابت کیا کہ خلافت کا نظام خدا تعالیٰ نے روز ازل سے مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر مولوی عبد القدوس صاحب نے تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ عبد الشکور

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خان پور

چک منگلا ۱۶۲ ضلع سرگودھا

مورخہ ۲۷ مئی بعد نماز ظہر احمدیہ مسجد چک منگلا میں یوم خلافت کا جلسہ ہوا۔ ڈاکٹر میر محمد رفیع احمد صاحب اور مولوی عزیز الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے خلافت حقہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اور رانا سجاول خانصاحب رئیس نے صدارت فرمائی

محمد عبد اللہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک منگلا ۱۶۲۔ سرگودھا

سیالکوٹ

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو سیالکوٹ میں زیر صدارت بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ جلسہ یوم خلافت ہوا۔ بعد تلاوت قرآن کریم و نظم خواجہ غلام نبی صاحب نے لیکچر دیا اور پھر محمد احمد صاحب قمر نے چیدہ چیدہ آیات نظام خلافت کے متعلق پڑھ کر سنائے۔ ما بعد شیخ ارشاد علی صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی روشنی میں خلافت کے قیام پر لیکچر دیا۔ اس کے بعد سید امجد علی صاحب نے خلافت کی ضرورت اور برکات پر لیکچر دیا اور فی زمانہ خلافت کو ایک نعمت ثابت کیا اور تباہی اور بربادی سے بچنے کا واحد حل خلافت کو بتایا۔ صدارتی تقریر کے بعد دعا ہوئی

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سیالکوٹ

چوہڑکانہ منڈی

بعد نماز مغرب ۲۷/۵/۵۷ کو ایک جماعتی جلسہ کا انتظام کیا گیا تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور پھر غلام احمد صاحب ارشد سابق مربی سلسلہ احمدیہ نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی اور بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔ شیخ محمد علی دنباوی

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی

جھنگ شہر

مورخہ ۲۷ مئی ۵ بجے شام زیر صدارت مولوی محمد حسین صاحب جلسہ شروع ہوا۔ خاکسار نے خلافت اور اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ محمد عبد الرشید صاحب نے ثابت کیا کہ خلیفہ معزول نہیں ہو سکتا۔ محمد عبد الوہاب صاحب نے برکات خلافت پر مضمون پڑھا۔ چوہدری محمد مختار صاحب نے اسلام میں خلافت کا مقام پر مضمون پڑھا۔ عبد الرحیم صاحب عارف نے خلافت کی اہمیت اور برکات پر تقریر کی بعد میں مولوی محمد حسین صاحب نے برکات خلافت پر روشنی ڈالی۔ اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ محمد مشتاق

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ شہر

سانگلہ ہل

بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سانگلہ ہل میں زیر صدارت چوہدری منظور حسین صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظموں کے بعد مہدی شاہ صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت اور خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔ بعد میں ملک محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری تعلیم سانگلہ ہل نے اپنی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی تحریرات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے واضح کیا کہ انوار نبوت کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کو قائم رکھنا اور اس کے لئے شایان شان اعمال بجالانا نہایت ضروری ہے۔ دعا کے بعد ۹ بجے رات جلسہ برخواست ہوا۔ ایم سمیع اللہ قائد خدام الاحمدیہ

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سانگلہ ہل شیخوپورہ

اسلامیہ پارک لاہور

۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو حلقہ اسلامیہ پارک لاہور میں یوم خلافت کی تقریب منائی گئی۔ جلسہ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں بعد از نماز مغرب زیر صدارت چوہدری عبد الرحیم صاحب صدر حلقہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد نظام خلافت کی ضرورت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات اور مخالفین خلافت کی جانب سے کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات کے موضوعات پر قریشی افتخار علی صاحب۔ چوہدری غلام احمد صاحب ایم۔اے اور چوہدری عبد الرحیم صاحب صدر حلقہ نے تقاریر فرمائیں۔ اور خلافت کے ہر پہلو کو قرآن مجید۔ احادیث نبوی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی تصریحات کی روشنی میں واضح کیا۔ بشیر احمد سیکرٹری تعلیم

شکار پور

جماعت احمدیہ شکارپور نے مورخہ ۲۷ مئی بعد نماز مغرب یوم خلافت کی تقریب پر ایک جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے خلافت حقہ اسلامیہ کی اہمیت اور برکات کے متعلق تقاریر فرمائیں۔

۱۔ جناب سید عبید اللہ لبہادی صاحب
۲۔ " ڈاکٹر فیض احمد صاحب
۳۔ " ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب
۴۔ " شیخ عبد اللطیف صاحب شرما

اظہار خوشی کے طور پر تمام احباب نے رات کا کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا۔ بعدہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت درازی عمر اور جماعت کی ترقی کے لئے لمبی دعا کی گئی۔

عبد الرشید شرما پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ شکارپور

لجنہ اماء اللہ بدوملہی

۲۷ مئی کو ۸ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی جس میں کافی عورتیں شامل ہوئیں صفیہ بیگم نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ رضیہ اور اس کی سہیلیوں نے نظم پڑھی۔ بعدہ منورہ بیگم نے خلافت کی برکات پر مضمون پڑھا بشریٰ بیگم تنویر نے اپنا مضمون نظام خلافت پڑھا۔ اس کے بعد رضیہ بیگم صاحبہ نے خلافت کی شان پر مضمون پڑھا۔ اس کے بعد خاکسارہ نے خلافت کی اہمیت واضح کی بعد میں دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخواست ہوا۔ امۃ الرشید

صدر لجنہ بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ

رائے ونڈ

اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم شیخ محمد انور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رائے ونڈ شروع ہوئی۔ پہلے چوہدری خورشید احمد صاحب منیر (شاہد) مربی ضلع لاہور نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر خاکسار نے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب منیر (شاہد) نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ "خلافت حقہ اسلامیہ" کے موضوع پر ایک مفصل تقریر کی۔ بعدہ صدر صاحب کی ایک مختصر سی صدارتی تقریر کے بعد اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

رشید احمد جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ رائے ونڈ ضلع لاہور

ظفروال

۲۷/۵/۵۷ کو بعد نماز مغرب زیر صدارت بابو عزیز دین صاحب سیکرٹری مال جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد اس کی برکات پر روشنی ڈالی۔ اس نظام بابرکت کو جاری رکھنے کے لئے اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے کھڑے ہو کر تمام احباب سے عہد دہرایا گیا جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ محمد عبد اللہ باجوہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ

ڈسکہ

جلسہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ کوٹ ڈسکہ میں منعقد کیا گیا جس میں کوٹ ڈسکہ کے تقریباً تمام احباب نے شرکت کی۔

جلسہ میں محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے قرآن مجید اور احادیث سے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی تحریرات سے ثابت کیا کہ خلافت کا ہونا ضروری ہے۔

اس کے بعد ماسٹر غلام حسین صاحب نے بھی اس موضوع پر روشنی ڈالی اور جماعت کو عمل صالح کرنے کی تلقین کی۔ اور خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے اور اس کے واسطے ہر قسم کی قربانی کرنے پر زور دیا بالآخر دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

غلام نبی سیکرٹری مال و سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

درخواست دعا

خاکسار کی چھوٹی بچی بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری) محمد انور دار الصدر غربی ربوہ

239

گیارھواں پی۔ ایم۔ اے شارٹ کورس
پاکستانی فوج میں گریجوایٹوں کیلئے کمیشن

فیس داخلہ ۵/- روپے۔ عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ کا کورس۔ دوران ٹریننگ وظیفہ ۱۳۰/- روپے ماہوار غیر شادی شدہ کو ۱۶۰/- روپے ماہوار شادی شدہ عمر ۲۶ یا زائد کو۔ فارم درخواست و قواعد کسی انجینئرنگ کالج یا دفتر بھرتی سے طلب ہوں اور درخواستیں الیکٹریکل و مکینیکل انجینئرس اور سپیشل ٹیکنیکل آفیسرز کیڈر میں باقاعدہ کمشنوں کے لئے ۲۵؍ ۵۷ تک بنام G.H.Q.A.G's Branch Org-3 (b) Rawalpindi

شرائط پیدائشی پاکستانی بصورت امیدواران الیکٹریکل انجینئرس الیکٹریکل یا مکینیکل ڈگری۔ عمر ۲۵؍ ۵۷ کو ۲۰ تا ۲۶

بصورت سپیشل ٹیکنیکل آفیسرز کیڈر

الیکٹریکل یا مکینیکل یا مائننگ یا میٹلرجی ڈگری عمر ۲۰ تا ۲۴ یا ایم۔ ایس سی فزکس یا کیمسٹری یا ریاضی عمر ۲۰ تا ۲۵ یا پی۔ ایچ ڈی فزکس یا کیمسٹری یا ریاضی عمر ۲۰ تا ۲۶ یا پوسٹ گریجوایٹ ڈگری یا ڈپلومہ ٹیکسٹائل یا لیدر یا پینٹ یا ٹمبر ٹیکنالوجی عمر ۲۰ تا ۲۶ (پاکستان ٹائمز ۵؍ ۵۷ ۳۰) ناظر تعلیم

درخواستہائے دعا

(۱) میرے دادا محترم حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ میرے والد محترم بھائی مرزا برکت علی صاحب ابھی تک بیمار ہیں کمزوری دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بعارضہ فالج ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کافی کمزور ہو چکی ہے۔ میں اور میرے کچھ رشتہ دار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح میرے بعض عزیزوں نے کچھ امتحان دیئے ہیں ان سب کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

مرزا لطف الرحمن عفی عنہ کوارٹر ہاؤس صدر روڈ پشاور چھاؤنی

(۲) میں نے امسال بی۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ بندہ کو اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا کرے۔ بشیر احمد حسن میر یا براستہ ملکوال

(۳) بندہ ان دنوں چند مجبوریوں سے دوچار ہے۔ درویشان قادیان اور افراد سلسلہ سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے میری مشکلات کا ازالہ فرمائے۔ آمین۔ حکیم غلام رسول تنبیر دودو کی چشمہ ساز ضلع سرگودھا

(۴) آجکل میری والدہ صاحبہ اور بڑے بھائی صاحب شدید کھانسی اور زکام و نزلہ میں مبتلا ہیں۔ تمام احباب کرام بزرگان دین سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے ایک دوست مکرم حامد صاحب بیمار ہیں ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ محمد ذکریا طاہر بی۔ اے۔ سی۔ اقبال پارک۔ لاہور

(۵) خاکسار کی چھوٹی لڑکی تقریباً ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

نور الدین خوشنویس۔ ربوہ

(۶) ہم پینتیس برس سے مقدمہ جاری ہے۔ جس کی شنوائی ۷ جون سے شروع ہے۔ اس کی کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ محمد انور لکھنڈ ضلع نور بشاہ

انفلوئنزا — مرض اور علاج

لاہور سٹی کارپوریشن کے ایکٹ مجریہ ۱۹۴۱ء کی دفعہ ۵ (۱۴۱) کے ماتحت اختیارات کی رو سے اور محکمہ صحت کی سفارش پر کارپوریشن کے اڈمنسٹریٹر نے عوام کے مفاد میں انفلوئنزا کو خطرناک مرض قرار دیا ہے ادھر حکومت پاکستان نے تمام ہوائی مستقروں بندرگاہوں اور بری راستوں پر ڈاکٹروں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ہر مسافر کا طبی معائنہ کریں اور کسی ایسے مسافر کو داخلہ کی اجازت نہ دیں جس پر انفلوئنزا کے حملے کا شبہ ہو۔ اس لئے کہ بیماری سرحدوں کا احترام نہیں کرتی۔ یہ احتیاط اس لئے ضروری تھی کہ فلپائن میں انفلوئنزا وبا کی صورت میں پھوٹ پڑا ہے اور کم سے کم گیارہ ہزار افراد اس کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ اس سے پہلے ملایا اور کچھ ایشیائی ممالک سے بھی انفلوئنزا پھیلنے کی خبریں آ چکی ہیں۔ وسطی اور جنوبی فارموسا میں تو کم سے اڑھائی لاکھ افراد انفلوئنزا کی زد میں آ چکے ہیں اور اب ملایا سے آنے والوں کے ذریعہ یہ وبا مدراس اور بمبئی میں پھیل چکی ہے۔

انفلوئنزا ایک وبائی مرض ہے جو چھوٹے چھوٹے جراثیم کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کا اثر دو سے پانچ دن تک ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کی ابتدائی علامتیں درد سر۔ بخار۔ لرزہ اور پورے جسم میں درد کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ بعد میں گلے کی خرابی برونکائٹس اور نمونیا کی شکل بھی اختیار کر سکتی ہے۔ بعض صورتوں میں اس کا اثر معدے اور دماغ پر بھی پڑتا ہے۔

پس منظر

۱۹۱۸ء میں انفلوئنزا نے بہت سے ملکوں میں متعدی وبا کی صورت اختیار کر لی تھی اور ہزاروں آدمی مر گئے تھے۔ اس کے بعد مقامی طور پر یہ بیماری اگرچہ ہر ملک میں موجود رہی۔ لیکن وبا کی صورت اس نے بہت کم شدت اختیار کی تھی۔ اس سال اس کا زور بہت زیادہ ہوا ہے۔ اور کئی ایشیائی ملک اس کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ انفلوئنزا پر قابو پایا جا سکتا ہے کیونکہ میڈیکل سائنس نے گزشتہ بیس پچیس برس میں حیرت انگیز ترقی کی ہے جس کے بعد بہت سی وباؤں کو روکنا ممکن ہو گیا ہے۔

(۳) اور خطرہ ہے کہ انفلوئنزا اس سال زبردست جانی نقصان کا باعث بنے گا۔ ماہرین کی رائے کے مطابق انفلوئنزا وبا کی صورت میں عام طور پر سردیوں میں ہی پھیلتا ہے اور تاریخ کے کسی نہ کسی دور میں یہ دنیا کے ہر حصے میں وباء کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ بیس اور چالیس سال کے درمیان کی عمر کے بالغ افراد پر اس کا حملہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو اس سے نسبتاً کم خطرہ رہتا ہے۔

انفلوئنزا کا مریض بیماری کا حملہ شروع ہونے سے پہلے بالکل خبردار نہیں ہوتا اور یکایک پکڑا جاتا ہے۔ جس کے بعد کمر اور جوڑوں میں درد اور دردِ سر کی تکلیف شدت اختیار کر لیتی ہے۔ بعض اوقات چکر بھی آتے ہیں اور مریض قے بھی کرنے لگتا ہے۔ بخار ہونے کی وجہ سے حرارت بڑی تیزی سے ایک سو اور ایک سو چار کے درمیان پہنچ جاتا ہے۔ جس کے بعد عام کمزوری اور بے چینی کا احساس غالب آ جاتا ہے۔ چار دن کے بعد انفلوئنزا کی بیماری مندرجہ ذیل چار شکلیں اختیار کر سکتی ہے۔ امتلائے تنفس کی خرابی۔ برونکائٹس۔ پیشاب کی نالی میں شدید درد۔ متلی اور اسہال۔ یوں بھی انفلوئنزا کا اثر سب سے زیادہ تنفس کی نالیوں، معدے اور اعصاب پر ہوتا ہے۔ نیند غائب ہو جاتی ہے۔ اور دل کی حالت بھی خراب ہو جاتی ہے۔

انفلوئنزا کی بیماری اگرچہ بڑی تکلیف دہ ہے لیکن اس کے مریضوں کی شرح موت کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ ۱۸۹۰ء میں لندن میں انفلوئنزا نے بڑی تباہی مچائی تھی۔ لیکن اس وقت بھی لندن کے ہسپتالوں میں داخل ہونے والے انفلوئنزا کے ایک ہزار مریضوں میں سے اوسطاً دو آدمی مرا کرتے تھے۔ لیکن بہرحال مسلسل کمزوری۔ اعصاب کی خرابی اور دوسرے دیرپا اثرات اس کے مریضوں کو مدت تک پریشان رکھتے ہیں۔ آج کل انفلوئنزا کے مقابلہ کے لئے بہت سی دوائیں ایجاد ہو چکی ہیں۔ پنسلین کو بھی اس سلسلہ میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن پچاس سال پہلے درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے سوڈا اسپرین اور کونین ہی کو سب سے بڑی چیز سمجھا جاتا تھا وبا کے دنوں میں کونین کو اب بھی بہرحال ایک اچھی مدافعتی دوا تصور کیا جاتا ہے۔

(ماخوذ)

نہری پانی کا تنازعہ ثالثی کے ذریعہ سلجھانے کی تجویز

عالمی بینک کے نائب صدر گیارہ جون کو کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۶ جون۔ خیال ہے کہ عالمی بنک جلد ہی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے سامنے یہ تجویز پیش کرے گا کہ وہ نہری پانی کے تنازعہ کے سلسلہ میں موجودہ تعطل ختم کرنے کے لئے محدود ثالثی کی تجویز کو منظور کریں۔ ابھی بنک نے دونوں حکومتوں میں سے کسی کے سامنے ثالثی کی کوئی مخصوص تجویز پیش نہیں کی۔ عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر الف گیارہ جون کو برعظیم پہنچ رہے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ دونوں حکومتوں کے سامنے یہ تجویز پیش کریں گے اطلاع ملی ہے کہ عالمی بنک کے حکام ثالثی کی تجویز کو آخری شکل دے رہے ہیں اس تجویز کے مطابق دونوں حکومتوں سے یہ کہا جائے گا کہ وہ ثالثی ادارہ کے لئے اپنے تین تین نمائندے نامزد کریں۔ اس ادارہ کا صدر کوئی ایسا غیر جانبدار نمائندہ ہوگا جسے دونوں حکومتیں قبول کریں گی۔ یہ ثالثی ادارہ سارے تنازعہ کا جائزہ لینے کے بعد کوئی ایوارڈ دے گا۔ تاکہ نہری پانی کا تنازعہ بآسانی حل ہو سکے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ثالثی کی تجویز پر دونوں حکومتوں کا ردعمل کیا ہوگا۔

ضروری تصحیح

کل (۶ جون) کے الفضل میں خریداران الفضل کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس میں دو غلطیاں ہیں احباب ان کی درستی کرلیں۔

ص۷ سطر ۲ ۔ ۱۵ جون سے ۳۰ جون تک ہے

اور سطر ۶ ۔ ۳۰ جون ہے

(مینجر الفضل)

شملہ میں برف باری کے طوفان کی تباہ کاری

نئی دہلی ۷ جون۔ تاخیر سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق شملہ کے قریب برف کے ایک طوفان میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور مویشیوں اور کھیتوں کو بھی زبردست نقصان پہنچا ہے۔

تونس سے فرانسیسی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ

تونس ۷ جون۔ حکومت تونس نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی فوجوں کو تونس سے جلد از جلد واپس بلانے کے لئے مؤثر کارروائی کرے۔ تونسی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ تونس میں موجودہ فرانسیسی فوجوں کی سرگرمیاں ملک کے تحفظ اور آزادی کے منافی ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے (انگریزی) کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شریف گوجرانوالہ)

عرب ملکوں کی مالی امداد کا ادارہ

قاہرہ ۶ جون۔ مصر سعودی عرب شام یمن اور اردن نے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت عرب ملکوں کی مالی امداد کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جائے گا۔ اس ادارہ کا سرمایہ دو کروڑ پونڈ ہوگا۔ فوراً ہی تین چوتھائی رقم ممبر ملک سونے یا ڈالر کی شکل میں ادا کریں گے۔ چند دن تک عرب لیگ کے دوسرے ممبر ملک بھی معاہدے پر دستخط کردیں گے جس کے بعد دوسرے ملکوں کو اس میں شامل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔

نہر سویز ترک کرنے کا برطانوی منصوبہ

لنڈن ۶ جون۔ برطانوی حکومت نے اپنی بندرگاہوں کی موجودہ شکل و صورت میں تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ان میں خاص قسم کے تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت ممکن ہو سکے۔ یہ جہاز مشرق وسطیٰ کا تیل نہر سویز استعمال کئے بغیر انگلستان پہنچا سکیں گے۔

معاہدہ بغداد کے ارکان تمام مسائل پر متفق ہیں

وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی کا اعلان

کراچی ۶ر جون۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے نمائندوں میں تمام مسائل پر مکمل اتفاق اور مفاہمت موجود ہے آپ نے اختلافات کی تمام خبروں کو بے بنیاد اور قیاس آرائی پر مبنی قرار دیا۔

وزیر اعظم نے یہ بیانات ان اخباری اطلاعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی جن میں کہا گیا تھا کہ بعض امور کے متعلق وزارتی کونسل کے نمائندوں میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔

آپ نے کونسل کے خفیہ اجلاس کی کارروائی کے متعلق ایسی خبروں کی اشاعت پر کڑی نکتہ چینی کی۔ اور اخباری نمائندوں کو خبردار کیا۔ کہ وہ اس طرح حکومت کے رازوں کے قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہم کسی اخبار کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ خفیہ اجلاسوں کی کارروائی کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرے۔ اسے توڑ مروڑ کر پیش کرے یا اس پر تبصرہ اور قیاس آرائی کرے۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ خفیہ اجلاسوں کے متعلق کوئی بات بھی اشاعت کے لئے نہ دی جائے گی۔

کل وزارتی کونسل کے دو اجلاس منعقد ہوئے جو ساڑھے پانچ گھنٹے تک جاری رہے۔ کل صبح کونسل کا ایک محدود اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس کے بعد ساڑھے دس بجے مکمل اور آخری اجلاس ہوگا۔ اس کے بعد مشترکہ اعلان جاری کردیا جائے گا۔

کل وزارتی کونسل کے دوسرے اجلاس میں کچھ دیر کے لئے فوجی کمیٹی کے اعلیٰ نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اور کونسل کو اپنی کارروائی کی رپورٹ پیش کی۔ فوجی کمیٹی کا اجلاس آج صبح منعقد ہوا تھا۔

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق کل کونسل کے پہلے اجلاس میں بین الاقوامی اور خاص طور پر مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ مشترکہ اعلان کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے۔ جو کل

اسلحہ کی خریداری سے مالیاتی بحران

(بقیہ صفحہ اول)

خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی وزیر اعظم سے یہ سوال اس حقیقت کے پیش نظر کیا گیا تھا۔ کہ بھارت نے اپنے پنجسالہ منصوبے کے لئے مشینوں نیز جدید فوجی طیاروں ٹینکوں اور فوجی ساز و سامان کی خریداری سے سٹرلنگ کے علاقے میں ایک بحران پیدا کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ صرف ۵۶۔ ۱۹۵۷ء میں بھارت نے سٹرلنگ علاقے کے سونے اور ڈالر کے خزانے سے ۱۳۲ کروڑ ستر لاکھ پونڈ سرمایہ حاصل کیا ہے۔

الجزائر میں ۱۲۵ حریت پسند ہلاک

الجزائر ۶ر جون۔ فرانسیسی حکام نے بتایا ہے کہ الجزائر کے پینشھ میل مشرق میں حریت پسندوں اور فرانسیسی فوجوں کے درمیان گذشتہ دو دن سے خونریز جنگ جاری ہے۔ جس میں اب تک ایک سو پچیس حریت پسند ہلاک ہو چکے ہیں۔

ادھر الجزائر کے حریت پسندوں کی قومی تحریک کے جنرل سیکرٹری مولائے مرزغ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ہیمرشولڈ سے اپیل کی ہے کہ وہ بین الاقوامی ریڈ کراس کے ذریعے ایک گاؤں کے تین سو الجزائری باشندوں کے قتل عام کی تحقیق کرائیں۔ آج فرانس کے کارخانوں میں حریت پسندوں کی اپیل پر الجزائری کارکنوں نے ہڑتال کردی۔ جس کے دوران فساد ہوگیا اور پولیس کی فائرنگ سے ایک الجزائری ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ دس افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵)